

## 33798 - احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا

### سوال

جوشخص حج کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی بغیر احرام میقات تجاوز کرلے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

### پسنیدہ جواب

الحمد لله.

جوشخص بھی حج یا عمرہ کرنا چاہے اورمیقات سے گزرہاہوتواس پرمیقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، اوراگر وہ احرام باندھے بغیر ہی میقات تجاوز کرتا ہے تو اس پراحرام باندھنے کے لیے میقات واپس جانا واجب ہے ، اگر وہ واپس میقات پرواپس نہیں جاتا بلکہ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتا ہے تو علماء کرام کے ہاں مشہور یہ ہے کہ اس کے ذمہ دم لازم آتا ہے ، لہذا وہ ایک بکری مکہ میں ذبح کرکے اس کا گوشت حرم کے فقراء مساکین میں تقسیم کرے گا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جوکوئی بھی حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوئے میقات بغیر احرام تجاوز کرتا ہے اس پرمیقات واپس جا کر حج یا عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

( اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اوراہل شام جحفہ سے احرام باندھیں ، اوراہل نجد قرن سے احرام باندھیں ، اوراہل یمن یلملم سے احرام باندھیں ) ۔

لہذا جب کسی کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہوتواس پراس میقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے ، تو اس طرح اگر وہ مدینہ کے راستے سفر کر رہا ہے تو ذوالحلیفہ سے احرام باندھے گا ، اوراگر شام یا مصر یا مغرب کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وہ جحفہ اوراس وقت راغب سے احرام باندھے گا ، اوراگر وہ یمن کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو یلملم سے احرام باندھے گا ، اوراگر وہ نجد یا طائف کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وادی قرن جسے اس وقت السیل کانام دیا جاتا ہے اور بعض لوگ اسے وادی محرم کہتے ہیں سے حج یا عمرہ یا دونوں کا اکٹھا احرام باندھے گا ۔ الخ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة ( 2 / 201 ) ۔

شیخ ابن جریرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

لہذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا اس پر دم جبران لازم ہوگا ، واللہ تعالیٰ اعلم ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة ( 2 / 198 ) ۔

واللہ اعلم ۔